## سوال

خاوندنے بیوی کوحق مہرنہیں اداکیااورفوت ہوگیاتوکیاخاوندکےمال سے حق مہراداکیاجائےگا؟میرےوالدمرحوم کاپچھلےسال انتقال ہوگیاتھا،لیکن انہوں نےاپنی زندگی کےدوران میری والدہ محترمہ کومہرادانہیں کیامحترم والدصاحب نےابھی تقریباً4000نقدی چھوڑی ہے۔ہماراموجودہ گھرمیرےمرحوم والدکےنام پرہے،میں ان کابڑابیٹاہوں،میں اپنےوالدکی طرف سےمہراداکرناچاہتاہوں۔نکاح نامہ میں مہرکی رقم50000کاذکرہے۔اپریل1981میں نکاح ہوا۔مجھےموجودہ سال کےمطابق کتنی رقم اداکرنی چاہیے؟کیایہ ٹھیک ہے،ایساکرنےکاصحیح طریقہ کیاہے؟

## جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مہرآپ کےوالدمحترم پرقرض تھا،جوانہوں نےاپنی بیوی اورآپ کی ماں کواداکرناتھا،لیکن انہوں نےاس قرض کواداکرنےمیں تاخیرسےکام لیا،اورآپ کی والدہ محترمہ نےبھی اس کامطالبہ نہیں کیاجوکہ ان کاحق تھا،اس لیےاب یہ قرض ان کی جائیدادکوتقسیم کرنےسےپہلےنکالاجائےگا۔

چونکہ حق مہرکی رقم50000روپےطےہوئی تھی،تواتنی ہی رقم اداکی جائےگی،اس سےزیادہ نہیں دی جائےگی۔جیسےعام قرض میں اتنی ہی رقم واپس لوٹائی جاتی ہے،جتناآپ نےقرض لیاہو۔

والله أعلم بالصواب

## محدث فتویٰ کمیٹی

01. فضیلۃ الشیخ ابومحمدعبدالستارحمادحفظہ اللہ
02. فضیلۃ الشیخ جاویداقبال سیالکوٹی حفظہ اللہ
03. فضیلۃ الشیخ عبدالخالق حفظہ اللہ